السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مانچسٹر سے محمد اسحاق دریافت کرتے ہیں

یہاں اکثر لوگ جمعہ کے دو فرض کے بعد چار رکعت نماز فرض ظہر پڑھتے ہیں ۔ بعض اسے چار رکعت احتیاطی ظہر کہتے ہیں ۔ جب کہ رسول اللہ ﷺ نے دو فرض نماز جمعہ پڑھی ۔ براہ کرم اس مسئلے کی بھی حدیث شریف کی رو سے وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جمعہ وہ فرض ہے جسے نماز ظہر کے ساتھ منسلک اس صورت میں کیا گیا ہے کہ ظہر کی نماز کے دو فرض کم کردیئے گئے اور ان کی جگہ خطبہ جمعہ رکھا گیا اور اس وقت سے نماز جمعہ کے دو ہی فرض چلے آرہے ہیں ۔ جمعہ کے دو فرض کے بعد پھر نماز ظہر کے چار فرض پڑھنا جائز نہیں ہے ۔ اس طرح پانچ فرض نمازوں کی بجائے چھ نمازیں نہیں ہیں ۔ جو لوگ اس کو ظہر احتیاطی کہتے ہیں یہ بھی بے ثبوت چیز ہے کہ ہمیشہ پوری زندگی آدمی احتیاطی نماز ہی پڑھتا ہے ۔ اگر بعض لوگوں کی فقہ میں برطانیہ جیسے ملک میں نماز جمعہ فرض نہیں تو پھر وہ باقاعدہ ظہر پڑھا کریں ۔ ہمیشہ دو نمازیں الگ الگ پڑھنے کی آخر کیا تک ہے ؟ اس لئے ہمارے سامنے کتاب و سنت کی کوئی ایسی دلیل نہیں جس سے یہ ثابت ہو کہ آدمی ہمیشہ جمعہ بھی پڑھے اور چار رکعات ظہر کے فرض 'یا احتیاط بھی پڑھے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص236

محدث فتویٰ